6148 ـ بینک کارڈ رکھنے والوں کوبطورھدیہ مال دینا

سوال

سوال نمبر (3402) میں ہے کہ کچھ بینک کارڈ کمپنیاں یہ کارڈ (کریڈٹ کارڈ) استعمال کرنے والوں کو بطور انعام کچھ مال دیتی ہیں ، توکیا یہ انعامات حاصل کرنے حلال ہیں یا کہ سود میں شامل ہوتے ہیں ؟
کیا ثابت ایگریمنٹ خریدنے جائز ہیں ـ یعنی حکومت اصل مال تجارت اورمختلف منصوبوں میں استعمال کرتی اورمقررہ تناسب مثلا ٪ 6 فیصدکے حساب سےفکس نفع دیتی ہے توکیا یہ مقررکردہ فکس نفع سود شمار ہوگا ؟
آپ سے گزارش ہے کہ کتاب وسنت کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں ـ

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

اول :

سودی بنکوں کےساتھ بغیر ضرورت معاملات کرنے جائزنہیں ہیں ، اس لیے کہ ان کے ساتھ معاملات کرنا گناہ اورزیادتی وظلم میں تعاون ہے ، اوروہ اپنے ساتھ تعاون کرنے پرابھارنا اورتیار کرنے کے لیے ان کا انعامات دینا حرام کام کرنے پرابھارنا ہی ہے اوروہ حرام کا کا ہی حکم رکھتا ہے ـ

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورنیکی وبھلائي کے معاملے میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کروں ، اورگناہ ودشمنی میں تعاون نہ کرو ـ

دوم :

مضمون نفع جائز نہیں (یعنی جس میں صرف نفع ہی کی ضمانت دی جائے اورنقصان نہ ہو) جبکہ شرعی قاعدہ ہے ـ-- اورنقصان نقصان کےساتھ ہے ، اورجب حکومت لوگوں سے قرض لیتی اورانہیں مقررہ فکس تناسب سے نفع دیتی ہے تویہ حرام سودی سندیں ہیں اور مطلق طور پر یہ عمل کرنا حرام ہے ـ

واللہ اعلم .